ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور پاکستان

از قلم

شیخ القرآن استاذ العلماء
حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی

ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

نام کتاب: بے ادب بے نصیب
ازقلم: فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
باہتمام: عطاء الرسول اویسی صاحب
تعداد: 1100
سن اشاعت: 20 ستمبر 2010ء
صفحات: 144
ہدیہ: 100 روپے

ملنے کے پتے

جلالیہ صراط مستقیم گجرات / مکتبہ فیضان مدینہ گھکڑ
مکتبہ فکر اسلامی کھاریاں / مکتبہ مہریہ رضویہ کالج روڈ ڈسکہ
مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام سرکلر روڈ گوجرانوالہ
مکتبہ فیضان اولیاء کامونکی ، مکتبہ الفجر سرائے عالمگیر
مکتبہ فیضان مدینہ سرائے عالمگیر
نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور / نیو منہاج سی ڈی سنٹر لاہور
کرمانوالہ بُک شاپ اُردو بازار لاہور
صراط مستقیم پبلی کیشنز 5,6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
مکتبہ صراط مستقیم گوجرانوالہ

فہرست

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مابین سوال اور جہل میں برابری پیدا کر دی اور یہ کہہ کر کہ ہاں بارگاہ نبوی میں شکایت کر لینا۔ کمال بے نیازی بلکہ مکمل بے حیائی کا مظاہرہ کیا ہے ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کے متعلق ہمارا مذہب بھی یہی ہے۔

(شفا ر صلا۱۹۱ ج ۲ ، نسیم الریاض ص ۳۴۴ ج ۴)

شکایت

فقہاء قیروان اور اصحاب سحنون رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے ابراہیم فزاری شاعر کے مرتد اور واجب القتل ہونے کا فتویٰ دیا بلکہ اس کے متعلق شہادت مل گئی کہ وہ اللہ تعالیٰ اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور بالخصوص سید الانبیاء علیہم السلام کی شان اقدس میں استہزا اور ٹھٹھہ بازی سے کام لیتا تھا۔

چنانچہ اسے قتل کر کے سولی پر الٹا لٹکا دیا گیا اسی دوران اس کا منہ قبلہ سے پھر گیا۔ تو سب مجمع نے فتویٰ کفر کی صحت اور درستگی ظاہر ہونے پر نعرۂ تکبیر بلند کیا ایک کتے نے آکر اسی کا خون پینا شروع کیا تو یحییٰ بن عمر فقیہہ نے کہا۔ الحمد للہ سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا کہ کتا مومن کے خون میں منہ نہیں ڈالتا اور یہ شخص چونکہ مرتد اور کافر تھا لہٰذا اس کا خون پینا شروع کیا) اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے فتویٰ کی صحت کی تائید فرما دی۔

فتویٰ امام مالک رحمۃ اللہ

ہارون الرشید نے حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اس شخص کے متعلق فتویٰ طلب کیا جو بارگاہ رسالت مآب علیہ افضل الصلوٰت میں سب وشتم سے کام لیتا رہا ہو۔ اور ساتھ ہی ذکر کیا کہ بعض عراقی فقہا نے کہا ہے کہ اسے صرف کوڑے لگائے جائیں تو امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سخت غضب ناک ہو گئے اور فرمایا۔

یا امیر المؤمنین ما بقاء ھذہ الامۃ بعد شتم نبیھا من شتم الانبیاء قتل و من شتم اصحاب النبیّ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم ضُرِبَ (شفا وغیرہ)

اے امیر المؤمنین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیئے جانے کے بعد (بھی اگر گالیاں دینے والے زندہ رہیں) تو اس امت کو زندہ رہنے کا کیا حق ہے جو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو سب وشتم کرے اسے قتل کر دیا جائے اور جو اصحاب کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کو گالیاں دے اسے کوڑے لگائے جائیں۔

فتویٰ قاضی عیاض رحمہ اللہ

وکذالک اقول حکم من غمصہ او غیرہ برعایۃ الغنم او السھو او النسیان او السحر او ما اصابہ من جرح او ھزیمۃ لبعض جیوشہ او أذی من عدوہ او شدۃ من زمنہ او بالمیل الی نسائہ فحکم ھذا کلہ لمن قصد بہ نقصہ القتل ط

(شفاء شریف ص ۲۱۱ ، ج ۲)

حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اور اس طرح اُس کا حکم بھی قتل کرنا ہے کہ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکریوں کے چرانے یا سہو یا نسیان یا جادو یا آپ کو جو زخم پہنچے یا آپ کے بعض لشکر کو جو شکست پہنچی یا آپ کے دشمن کی طرف سے ایذا پر یا شدت زمن کی وجہ سے یا ازواج مطہرات کی طرف میلان کی وجہ سے آپ پر عیب لگایا اور ان چیزوں سے حضور کے نقص کا ارادہ کیا۔

فتویٰ امام شافعی رحمۃ اللہ

والحاصل ان من تکلم بکلمۃ الکفر ھازلاً او لاعباً کفر عند الکل ولا اعتبار باعتقادہ کما صرح بہ فی الخانیہ و من تکلم بھا مخطأً و مکرھا

ابن تیمیہ کا فتویٰ بالجملۃ من قال او فعل ما ھو کفر کفر بذالک و ان لم یقصد ان یکون کافراً اذ لا یقصد الکفر احد الا ما شآء اللہ ط

(نسیم الریاض ص۳۴۷ تا ص۳۸۸، ج۴، الصارم المسلول ص۱۷۸)

فائدہ نبوت کا معاملہ اتنا نازک ہے کہ بلا ارادہ بھی اس کے متعلق بے ادبی ہو جائے تو ناقابل معافی جرم ہے اور بے ادبی کے کلمات کا اعتبار عرف پر ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اتنا کہہ دینا کہ وہ ایک انسان ہی تو تھے واجب القتل ہے

جامع الفصولین فتاوی کی مشہور جامع الفصولین میں ہے۔

من قال انہ علیہ السلام خرج من مخرج البول یقتل ولا یستتاب۔ (شرح شفا للتلمسانی حاشیہ جامع الفصولین ص۲۲ ج۲)

جو شخص یہ کہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عورت کی پیشاب گاہ سے پیدا ہوئے تو اسے قتل کر دیا جائے۔ اور توبہ کرنے کا مطالبہ نہ کیا جائے۔

نبی علیہ السلام کے بال مبارک کی بے ادبی کی سزا وقال لشعر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعیر بالتصغیر کفر و قیل لا الا ان قالہ علی وجہ الاھانۃ ط (عالمگیری ص۲۸۲ ج۲۔ جامع الفصولین جلد دوم ص۲۲۰)

اگر نبی کریم صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلّم کے بال مبارک کو شعر کے لفظ کی بجائے تصغیر شعیر کہے تو کافر ہو جائیگا اور ایک قول یہ ہے کہ اسے ازراہ اہانت وتحقیر شعیر کہے گا تو کافر ہو جائیگا ورنہ نہیں۔

بے ادب کیسا من قال محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) درویش بود وجامہ پیغمبر ریمناک بود۔ او کانَ النبی صلی اللہ تعالے علیہ وسلم طویل الظفر قیل کفر مطلقاً" و قیل لو قال علی وجہ الاھانۃ (عالمگیری اور جامع الفصولین)

ترجمہ: جو شخص کہے کہ محمد عربی صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم درویش تھے اور پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کپڑا میلا کچیلا تھا یا نبی کریم صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم لمبے ناخنوں والے تھے تو وہ شخص مطلقاً کافر ہے خواہ بطور اہانت کہے یا نہ۔

اور دوسرا قول ہے کہ بطور اہانت یہ کلمات کہے تو کافر ہو گا ورنہ نہیں۔

بے ادبی کے نمونے وقال النبی صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم ذالک الرجل قال کذا و کذا قیل کفر ط (عالمگیری وجامع الفصولین)

اگر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہے کہ اس شخص نے ایسے ایسے کہا ہے تو ایک قول یہ ہے کہ کافر ہو جائیگا۔

۲۔ من قال ان رداء النبیّ صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم اوزر النبیّ علیہ السلام وسخ اراد بہ عیبہ قتل ط (شفاء شریف جلد دوم ص۱۹۱)

جو شخص کہے کہ نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چادر یا آپ کا بٹن میلا کچیلا ہے اور اس قول سے مقصود عیب لگانا ہو۔ تو اس کو قتل کر دیا جائے۔